به عون صناع ملکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

ارشاد رحمانی و فضل یزدانی

در مطبع فیض منبع شاهجهانی مطبوع طبع جهانیان شد

یا الٰہی این رسالہ مومنان را نفع شود

حررہ فضل رحمٰن غفر اللہ تعالیٰ لہ ولآباءہ وابناءہ ومریدیہ

آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چہ زہرا خاک مسکین را کہ توحید خدا گوید + بدین آلودگی ذات مقدس را ثنا گوید
عروج جان براوج قاب قوسینش بود ہر شب + اگر سالک طریق مصطفیٰ را اقتدا گوید

اما بعد خاکسار محمد علی غفر اللہ لہ ولوالدیہ راہ خدا کے طالبون کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ بعض احباب نے اصرار کیا کہ جو کلمات طیبات اور ارشادات فیض آیات حضرت قدوۃ الکملا واسوۃ الفضلا ہادی مراحل شریعت وطریقت واقف اسرار حقیقت ومعرفت محط رحال کرام

مرجع خواص وعوام قطب دوران غوث زمان مرشدنا ومولانا فضل رحمٰن صاحب دامت برکاتہم وعمت فیوضاتہم کی زبان فیض ترجمان سے نے ہین او نہین قلم بند کرون مگر مین اون سے عذر کردیتا تہا اور اپنے تئین اس امر اہم کے لائق نہ سمجہکر بہت عرصے تک اس کی جرأت نہ کی اور داعیۂ الٰہی کا امیدوار رہا سنہ ۱۲۹۶ ہجری مین خواستہ پروردگار ہوا لہذا مین وہ چند کلمے لکہتا ہون جو مینے کبہی کبہی یادداشت کی غرض سے لکہ لیے تہے اور بعض ایسے بہی ہون گے جو لکہے نہین گئے مگر اون کی یاد پر مجہے پورا اطمینان ہے اور نام اسکا ارشاد رحمانی وفضل یزدانی رکہا - اولاً مین حضرت قبلہ کی خدمت مین حاضر ہونے اور شرف بیعت حاصل کرنے کی مختصر کیفیت لکہتا ہون - سترہ یا اٹہارہ برس کا سن تہا کہ حضرت ہادی طریقت رہنمای شریعت مقبول بارگاہ لم یزلی مولانا شاہ کرامت علی قدس سرہ کی قدمبوسی مجہے نصیب ہوئی اور دس مہینے تک ملازمت کا شرف حاصل رہا اور پہر آپ کو سفر آخرت پیش آیا اور کالپی مین جاکر انتقال فرمایا آپ کی برکت توجہ اور فیض صحبت سے عجیب وغریب حالات مجہپر گذرے اور حضور علیہ السلام کی عنایت اور بندہ نوازی ایسی ہوئی جس کی نسبت مین بجز اسکے اور کیا کہون ع شاہان چہ عجب گر بنوازند گدا را

ذاتی توجہ اور انس مقصود ہے اس کو حاجت ہو یا نہو۔ آخر ذیقعدہ
سنہ ۱۳۳۱ ہجری مین شب کے وقت حاضر خدمت بابرکت تھا
ارشاد ہوا کہ اس امر مین اختلاف ہے کہ رویت باری تعالی
خواب مین ممکن ہے یا نہین مگر حق یہ ہے کہ ہو سکتی ہے امام احمد
حنبل رح نے کئی مرتبہ اللہ تعالی کو خواب مین دیکھا ہے ÷
ارشاد ہوا کہ افعال ظاہری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بسہولت اور بے تکلف ہونے لگنا یہی فنافی الرسول ہے اور کچھہ
نہین ÷ ایک مرتبہ مینے عرض کیا کہ حضرت حالتین سب کچھہ
طاری ہوتی ہین مگر وہ جو بات ہے وہ نہین ہے ارشاد ہوا
کہ کوئی آسمان پر اوڑنے نہین لگتا ہے ولایت اسی کو کہتے ہین کہ
احکام شریعت بے تکلف ہونے لگین اور افعال شریعت ایسے
ہو جائین کہ گویا امور طبعی ہین ÷ ایک مرتبہ مینے عرض کیا کہ وحدت
وجود کی نسبت حضور کی کیا راے ہے ارشاد ہوا کہ جب کچھہ نہتھا
تو یہ سب کچھہ کہان سے آگیا ÷ عصر کے وقت بخاری شریف کا
سبق جب ختم ہوگیا تو حکیم عظمت حسین صاحب اور مولوی عبد الکریم
صاحب سے فرمایا کہ علیحدہ چلو اور میرا ہاتھہ پکڑ کے علیحدہ لیگئے
اور ارشاد فرمایا کہ یہ تو بتاؤ کہ انبیای کرام کو تحمل کیون زاید تھا

فنافی الرسول اور ولایت
کے معنی اور نتیجہ

حکیم صاحب نے عرض کیا کہ آپ ہی ارشاد کیجیے فرمایا کہ غلبۂ توحید
اس ارشاد کی غالبا یہ وجہ تہی کہ اون دنون بعض واقعے ایسے
پیش آئے تھے جن مین حضرت نے بہت ہی تحمل فرمایا تہا ھم
اپنے دل مین یہ خیال کرتے تھے کہ اس تحمل کی کیا ضرورت ہے
اس کے دفع کرنے کو یہ ارشاد ہوا۔ ارشاد ہوا کہ جو دست غیب
کا عمل کرتے ہین اگر اہل نسبت ہون تو نسبت سلب ہو جاے اور
سارے عملون کا یہی حال ہے ÷ دست غیب کا ذکر تو آپ نے ایک
ہی مرتبہ فرمایا مگر مطلق اعمال کے لیے کئی مرتبہ یہی ارشاد کیا
ایک مرتبہ فرمایا کہ لوگ کہتے ہین کہ مجھے تسخیر کا عمل ہے ہم نے تو
تسخیر کا عمل کبھی نہین کیا البتہ یُحِبُّہُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کا مراقبہ کیا کرتی
ہین ÷ یعنی تسخیر عالم کی وہ وجہ نہین ہے جو کوتاہ اندیش کم مایہ
لوگ خیال کرتے ہین بلکہ وہ وجہ ہے جس کا ذکر حدیث مین آیا ہے
کہ جب اللہ تعالی دوست رکہتا ہے اوس کا اعلان فرشتون مین
کردیتا ہے اور اوس کو محبوب رکہنے کا حکم فرماتا ہے اور فرشتے
اہل زمین کے قلوب کو اطلاع دیتے ہین جس کی وجہ سے اہل زمین
کو خواہ مخواہ اوس سے انس پیدا ہوتا ہے اور خود بخود دل اوسطرف
کہنچے چلے جاتے ہین۔ ایک روز مینے عرض کیا کہ حضرت بڑی